اُردو (لازمی)

برائے جماعت دہم

علمی کتاب خانہ

کبیر سٹریٹ اُردو بازار لاہور فون: 042-37353510, 37248129

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ محفوظ ہیں۔
منظور کردہ: پنجاب کری کولم اتھارٹی، وحدت کالونی، لاہور۔
بمطابق مراسلہ نمبر PCA/13/576 مورخہ 11-10-2013
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مؤلفین: پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی — صدر شعبہ اُردو (ر) جامعہ پنجاب
ڈاکٹر عبداللہ شاہ ہاشمی — سینیئر ماہرِ مضمون اُردو (ر)

مدیر: ڈاکٹر عبداللہ شاہ ہاشمی — سینیئر ماہرِ مضمون اُردو (ر)

کمپوزنگ: مقصود گرافکس — اُردو بازار، لاہور۔

اراکین ریویو کمیٹی:

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد — شعبہ اُردو، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
۲۔ ڈاکٹر احسان الحق — چیئرمین شعبہ اُردو، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، پشاور
۳۔ پروفیسر طارق حبیب — شعبہ اُردو، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا
۴۔ پروفیسر غلام حسین ساجد — سابق صدر شعبہ اُردو، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
۵۔ پروفیسر محمد ظفر الحق چشتی — صدر شعبہ اُردو، گورنمنٹ دیال سنگھ کالج، لاہور
۶۔ پروفیسر تابندہ جبیں — شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج برائے خواتین، بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا
۷۔ عبدالمعبود عابد اللہ — گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول، وحدت کالونی، لاہور
۸۔ سرفراز احمد فتیانہ — ماہرِ مضمون اُردو، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
۹۔ ڈاکٹر محمد سہیل سرور — ڈیسک آفیسر، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگران: ظہیر کاشر وٹو

پرنٹر: الحجاز پرنٹرز لاہور

ناشر: علمی کتاب خانہ کبیر سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔
042-37353510, 37248129, 35018291

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
مارچ 2018ء	اوّل	اوّل		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	شاعر	صفحہ نمبر
۱	حمد	حفیظؔ جالندھری	۲
۲	نعت	احسان دانشؔ	۸

حصّہ نثر

نمبر شمار	عنوان	مصنّف	صفحہ نمبر
۳	مرزا محمد سعید	شاہد احمد دہلوی	۱۳
۴	نظریۂ پاکستان	ڈاکٹر غلام مصطفٰی خان	۲۲
۵	پرستان کی شہزادی	اشرف صبوحی	۲۹
۶	اردو ادب میں عید الفطر	ڈاکٹر وحید قریشی	۴۲
۷	مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ	سجاد حیدر یلدرم	۴۸
۸	مُلَمَّع	ہاجرہ مسرور	۶۰
۹	چُغل خور	شفیع عقیل	۷۰
۱۰	نام دیو مالی	مولوی عبدالحق	۸۰
۱۱	علی بخش	قدرت اللہ شہاب	۸۸
۱۲	استنبول	حکیم محمد سعید	۹۵
۱۳	خطوطِ غالبؔ	مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ	۱۰۳
۱۴	خطوطِ رشید احمد صدیقی	رشید احمد صدیقی	۱۰۹

حصّہ نظم

صفحہ نمبر	شاعر	عنوان	نمبر شمار
۱۱۷	میر انیسؔ	میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت	۱۵
۱۲۴	علامہ محمد اقبال	فاطمہ بنتِ عبداللہ	۱۶
۱۲۸	جوشؔ ملیح آبادی	کسان	۱۷
۱۳۳	جمیل الدین عالیؔ	جیوے جیوے پاکستان	۱۸
۱۳۸	دلاور فگارؔ	اونٹ کی شادی	۱۹
۱۴۲	مرزا محمود سرحدی	مال گودام روڈ	۲۰

حصّہ غزل

صفحہ نمبر	شاعر	عنوان	نمبر شمار
۱۴۸	حسرتؔ موہانی	مُصیبت بھی راحت فزا ہوگئی ہے	۲۱
۱۵۲	جگرؔ مرادآبادی	آدمی آدمی سے مِلتا ہے	۲۲
۱۵۷	فراقؔ گورکھپوری	سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنّا بھی نہیں	۲۳
۱۶۱	اداؔ جعفری	یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں	۲۴
۱۶۵		فرہنگ	۲۵
۱۷۷	شگفتہ صغیرالحسنین ترمذی	اٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے	۲۶
۱۸۳	ناصر بشیر	بہادر بچے	۲۷

حفیظ جالندھری

(۱۹۰۰ء–۱۹۸۲ء)

محمد حفیظ نام اور حفیظؔ تخلص تھا۔ جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔ گھریلو حالات سازگار نہ تھے، اس لیے تعلیم ادھوری رہ گئی۔ شعروشاعری کا فطری ذوق رکھتے تھے، چناں چہ بچپن ہی میں شعر کہنے لگے۔ مولانا غلام قادر گرامیؔ کی شاگردی اختیار کی۔ مختلف ادبی رسائل میں لکھتے رہے۔ مشاعروں نے انھیں شہرت دی۔ مختلف سرکاری محکموں سے وابستہ رہے۔ ۱۹۴۷ء میں پاکستان چلے آئے۔ ۱۹۸۲ء میں لاہور میں فوت ہوئے۔ ان کا مزار اقبالؒ پارک میں، مینارِ پاکستان کے قریب واقع ہے۔

زبان کی صفائی اور سادگی، سوز و گداز اور موسیقیت ان کے کلام کی نمایاں خوبیاں ہیں۔ پاکستان کا قومی ترانہ ان کی ایک باعثِ فخر تخلیق ہے۔ انھوں نے دیگر بہت سی قومی نظمیں بھی لکھی ہیں۔ حفیظؔ جالندھری ایک قادرالکلام شاعر تھے۔ انھوں نے مختلف اصنافِ سخن (مثنوی، گیت، غزل اور نظم وغیرہ) میں طبع آزمائی کی۔

شاہ نامہ اسلام ان کی ایک قابلِ قدر تخلیق ہے۔ یہ اردو کی قومی، ملی اور رزمیہ شاعری میں عمدہ اضافہ ہے۔ ان کی چند تصانیف یہ ہیں: تلخابۂ شیریں، سوز و ساز، حفیظ کے گیت، حفیظ کی نظمیں، چیونٹی نامہ۔

حمد

تدریسی مقاصد

۱۔ طلبہ کو حمد کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات سے آگاہ کرنا۔
۲۔ حمد کے ذریعے اللہ سے لَو لگانے کا جذبہ پیدا کرنا۔
۳۔ طلبہ کو حفیظ جالندھری کی نظم گوئی کی خوبیوں سے رُوشناس کرانا۔
۴۔ طلبہ کو غزل اور نظم کے اصطلاحی معنی سے آگاہ کرنا اوران کا فرق واضح کرنا۔

اُسی نے ایک حَرفِ کُن سے پیدا کر دیا عالَم
کشاکش کی صدائے ہاؤ ہُو سے بھر دیا عالم

نظامِ آسمانی ہے اُسی کی حکمرانی سے
بہارِ جاودانی ہے اُسی کی باغبانی سے

زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اُس کی قدرت کے
بچھائے ہیں اُسی داتا نے دستر خوان نعمت کے

یہ سرد و گرم، خشک و تر، اُجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اُسی کی ذاتِ باری کی

وہی ہے کائنات اور اس کی مخلوقات کا خالق
نباتات و جمادات اور حیوانات کا خالق

وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا
وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

بَشَر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے
محمد مصطفیٰؐ کے نام پر شَیدا کیا جس نے

(انتخابِ نعت جِلد پنجم مؤلف: عبدالغفور قمر)

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے:
(الف) اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہ کر بنائی ہے؟
(ب) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے۔
(ج) اُجالے اندھیرے اور خشک وتر کس کے مظاہر ہیں؟
(د) حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟
(ہ) اِس نظم ''حمد'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۲۔ درجِ ذیل الفاظ سے مصرعے مکمل کریں:

مخلوقات، آسمانی، مظاہر، بشر

(الف) نظامِ .... ہے اُسی کی حکمرانی سے

(ب) زمیں پر جلوہ آرا ہیں ....اس کی قدرت کے

(ج) وہی ہے کائنات اور اس کی .... کا خالق

(د) .... کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے

۳۔ نظم ''حمد'' کے متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

الف) نظم ''حمد'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟

(i) احسان دانشؔ (ii) جمیل الدین عالیؔ

(iii) حفیظؔ جالندھری (iv) جوشؔ ملیح آبادی

(ب) کائنات کا وجود اللہ تعالیٰ کے:

(i) احکامات کا نتیجہ ہے (ii) چاہنے کا نتیجہ ہے

(iii) حرفِ کُن کا نتیجہ ہے (iv) اِن سب کا

(ج) نظامِ آسمانی اور بہارِ جاودانی میں کون سی بات مشترک ہے؟

(i) خالق ایک ہے (ii) ردیف ایک ہے

(iii) دونوں کائنات کا حصّہ ہیں (iv) ایک ہی نظام کے عناصر ہیں

(د) یہ عالم اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے بھر دیا ہے؟

(i) رنگ وبُو سے (ii) مخلوقات سے

(iii) جمادات ونباتات سے (iv) اِن سب سے

(ہ) ذاتِ باری تعالیٰ کی شان کہاں نظر آتی ہے؟

(i) سرد وگرم میں (ii) خشک وتر میں

(iii) اُجالے اور تاریکی میں (iv) ان سب میں

(و) اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کون سا اور احسان کیا؟

(i) رزق وصحت دی (ii) یہ سب کچھ دیا

(iii) اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا شیدا کیا (iv) عقل وشعور کی دولت دی

۴۔ کالم (الف) کے الفاظ کالم (ب) سے ملائیں:

کالم (الف)	کالم (ب)
ایک حرفِ کُن	فطرتِ اسلام
بہارِ جاودانی	عالم کا پیدا ہونا
بَشَر کا پیدا ہونا	باغبانی سے
کائنات	دسترخوانِ نعمت
بچھائے	خالق

۵۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد
شمس	
سرد	
تر	
تاریکی	
خالق	
ثابت	

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

حرفِ کُن، صدائے ہاؤ ہُو، کشاکش، بہارِ جاودانی، جلوہ آرا، جمادات، بَشَر

۷۔ حمد کے مطابق الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں:

(الف) قدرت، اس کی، جلوہ آرا، زمیں پر، ہیں، مظاہر، کے

(ب) کا، خالق، نباتات و جمادات، حیوانات، اور

(ج) سے، نظامِ آسمانی، حکمرانی، اسی کی، ہے

(د) جس نے، بشر کو، پیدا کیا، فطرتِ اسلام پر

(ہ) باپ دادوں، کا، ہمارا، وہی مالک، اور، ہمارے

۸۔ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۹۔ حمد کے ہر شعر میں ہم آواز الفاظ موجود ہیں، ان کی نشان دہی کیجیے۔

۱۰۔ درجِ ذیل الفاظ پر اعراب لگائیے:

حرف کن، جمادات، نباتات، بشر، نعمت

۱۱۔ حمد کے تیسرے اور چوتھے شعر کی تشریح کیجیے۔

نظم:

نظم کے لغوی معنی تنظیم اور ترتیب کے ہیں۔ عام مفہوم کے مطابق تو ہر کلامِ منظوم، نظم ہے لیکن اصطلاحِ سخن میں نظم ایسی مسلسل اور مربوط صِنف ہے، جس کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے۔ شاعر اسی مرکزی خیال کو ذہن میں رکھ کر داخلی اور خارجی تاثّرات قلم بند کرتا ہے۔ نظم کے لیے ہیئت اور موضوع کی کوئی پابندی نہیں۔ پوری نظم ایک بحر میں ہوتی ہے اور اس میں قوافی کا ایک معیّن نظام ہوتا ہے۔ اُردو شاعری کو محمد حسین آزادؔ، مولانا حالیؔ، علامہ محمد اقبالؒ، جوشؔ ملیح آبادی، حفیظؔ جالندھری، ظفر علی خان، احسان دانشؔ اور فیض احمد فیضؔ نے نظم کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔

غزل:

غزل عربی لفظ ہے لیکن اس صِنفِ سخن کو ایرانیوں نے رائج کیا۔ غزل کے لغوی معنی عورتوں سے یا عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا، کے ہیں۔ ہرن جب خوف زدہ ہو کر دردناک چیخ مارتا ہے تو اُسے بھی غزل کہتے ہیں۔ اگرچہ غزل بھی نظم ہی ہوتی ہے لیکن اصطلاح میں غزل شاعری کی وہ قدیم قسم ہے جس میں حسن و عشق کی مختلف کیفیات کا ذکر درد و سوز سے کیا جاتا ہے۔ یہ شاعر کی داخلی کیفیات کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اب غزل کے موضوعات میں اتنی وسعت آ چکی ہے کہ مضامین کے اعتبار سے یہ انسانی زندگی کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔

غزل کا ہر شعر ایک اکائی ہوتا ہے اور پوری غزل ایک بحر میں ہوتی ہے۔ اس کے مطلع کے دونوں مصرعے ہم ردیف و ہم قافیہ جب کہ دیگر اشعار کا ہر دوسرا مصرع ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے۔ میر تقی میرؔ، اسد اللہ خاں غالبؔ، داغؔ دہلوی اور فیض احمد فیضؔ کے علاوہ بھی بہت سے نمایاں غزل گو شعرا ہیں۔

نظم اور غزل میں فرق:

غزل بنیادی طور پر تو نظم ہی ہے البتہ معروف معنوں میں نظم کے اشعار مرکزی خیال کے مطابق ایک ترتیب میں ہوتے ہیں جب کہ غزل کا ہر شعر الگ اکائی ہوتا ہے۔ غزل کے ہر شعر کا الگ مفہوم ہو سکتا ہے۔ جو سوز و گداز غزل کا لازمہ ہے وہ نظم کا نہیں ہے اور جو شکوہِ لفظی نظم میں ممکن ہے، وہ غزل میں نہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ طلبہ باری باری یہ حمد تحت اللّفظ پڑھیں۔

۲۔ خوش الحان طلبہ یہ حمد ترنّم سے پڑھیں۔

۳۔ اس حمد میں اللّٰہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں، اُنھیں جملوں میں ایک چارٹ پر خوش خط لکھیں اور اسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

۴۔ کسی اور معروف شاعر کی حمد تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

اساتذہ کرام کے لیے

۱۔ طلبہ کو حمد یہ شاعری کی روایت سے آگاہ کرنا اور بتانا کہ اردو زبان کی ابتدا سے حمد یہ شاعری کی بھی ابتدا ہو گئی تھی۔

۲۔ طلبہ کو حمد، نعت اور منقبت کا فرق بتایا جائے۔

۳۔ شاعر نے شعروں میں قرآنی آیات کا ذکر کیا ہے۔ کائنات کے پیدا کرنے، کُنْ فَیَکُوْنَ، دلوں کے بھید جاننے غرض ہر شعر میں ایک آیت کا حوالہ موجود ہے۔ آپ یہ آیات طلبہ کو سنائیں۔

۴۔ حمد کو ترنّم سے پڑھوانے کا اہتمام کیا جائے تا کہ بچوں میں عقیدت و احترام کے علاوہ ذوقِ جمالیات بھی پیدا ہو۔

☆☆☆